جلد ۵۳/۱۸ | ۲۳ تبلیغ ۱۳۴۳ ہش ۹ شوال ۱۳۸۳ھ ۲۳ فروری ۱۹۶۴ء | نمبر ۴۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۲ فروری بوقت ۹ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو کل دوپہر کے بعد بے چینی کی تکلیف زیادہ رہی۔ رات کو بھی بے چینی رہی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ

کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۲۲ فروری بوقت ۶ بجے صبح بذریعہ فون

حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ:

کل دن بھر طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی البتہ شام کے وقت کچھ گھبراہٹ اور بے چینی کی تکلیف ہوگئی۔ رات نیند آ گئی۔"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور فضل و برکات کو دیکھنے اور پانے کے لئے محبت کی آنکھ پیدا کرو

اگر خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی محبت اور اخلاص ہو تو وہ بہت دعائیں سنتا اور تائید کرتا ہے

"بعض لوگوں کا یہ خیال کہ اللہ تعالیٰ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا بالکل غلط اور باطل ہے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے صفات قدرت و تصرف پر ایمان نہیں رکھتے۔ اگر ان میں حقیقی ایمان ہوتا تو وہ ایسا کہنے کی جرأت نہ کرتے۔ جب کبھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔ یہ کسی نے بالکل سچ کہا ہے ؎

عاشق کہ شد کہ یار بحالش نظر نہ کرد ٭ اے خواجہ درد نیست وگرنہ طبیب ہست

خدا تعالیٰ تو چاہتا ہے کہ تم اس کے حضور پاک دل لے کر آجاؤ۔ صرف شرط اتنی ہے کہ اس کے مناسب حال اپنے آپ کو بناؤ اور وہ سچی تبدیلی جو خدا تعالیٰ کے حضور جانے کے قابل بنا دیتی ہے اپنے اندر کر کے دکھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میں عجیب در عجیب قدرتیں ہیں اور اس میں لا انتہا فضل و برکات ہیں مگر ان کے دیکھنے اور پانے کے لئے محبت کی آنکھ پیدا کرو۔ اگر سچی محبت ہو تو خدا تعالیٰ بہت دعائیں سنتا ہے اور تائیدیں کرتا ہے۔ لیکن شرط یہی ہے کہ محبت اور اخلاص خدا تعالیٰ سے ہو۔ خدا کی محبت ایک ایسی شے ہے جو انسان کی سفلی زندگی کو جلا کر اسے ایک نیا اور مصفّٰی انسان بنا دیتی ہے۔ اس وقت وہ وہ کچھ دیکھتا ہے جو پہلے نہیں دیکھتا تھا اور وہ کچھ سنتا ہے جو پہلے نہیں سنتا تھا۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۵۳، ۲۵۴)

درخواست دعا

— مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس ربوہ —

عبدالسلام صاحب اختر پرنسپل تعلیم الاسلام ہائر سیکنڈری سکول گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ تقریباً ۲ ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ پہلے ٹائیفائڈ کا حملہ ہوا تھا بعد ازاں پیچش کی تکلیف ہوگئی۔ جس کی وجہ سے انتڑیوں میں سوزش کی شکایت ہوگئی۔ خیال ہے کہ علاج کے لئے کراچی جانا پڑے گا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے جلد صحت کامل عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں بلیک آؤٹ کی مشق

تمام اہالیان ربوہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ افسران بالا کے احکام کے تحت ربوہ میں ۲۴ اور ۲۵ فروری کی درمیانی رات کو رات کے ۹ بجے سے لے کر ۱۱ بجے تک بلیک آؤٹ کی مشق ہوگی۔ حکومت کی طرف سے اس وقت میں ہوائی جہاز کے ذریعہ فضائی معائنہ بھی کیا جائے گا۔

تمام اہالیانِ ربوہ کا فرض ہے کہ مقررہ وقت کے دوران میں دوکانات یا مکانوں کی کوئی بیرونی لائٹ نہ جلائی جائے۔ اسی طرح کمروں کے دریچوں، روشندانوں پر کپڑا لگا دیا جائے۔ تا اندرونی روشنی باہر نظر نہ آسکے۔

ان ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والے شہر کی بدنامی کا موجب ہوں گے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ سب دوست پورا پورا تعاون کریں گے بلکہ اپنے ماحول کی نگرانی بھی کریں گے کہ کما حقہ پابندی کی جا رہی ہے۔ چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ فروری ۶۴ء

جب انسان بھٹک جاتا ہے تو وقت کا تقاضہ کیا ہوتا ہے؟

(۳)

جناب "متین لشکری" اپنے فاضلانہ اور بصیرت افروز مقالہ میں لکھتے ہیں :۔

"قبل اس کے کہ ہم اس عظیم انقلاب کے بعد دنیا کے بدلتے ہوئے مزاج کا جائزہ لیں آیئے ذرا واقعات کی دوربین گرہ لگاکر پلٹیں اور اپنے علم کی انتہا اور کائنات کی ابتداء کے درمیانی فاصلے کو پُر کرلیں۔ ہمارے علم کی نگاہ جہاں تک پہنچتی ہے ہم دیکھتے ہیں کہ بس ایک درمیانی کڑی ہے جو ہمارے ہاتھ آگئی ہے۔ یہ سلسلہ کیسے شروع ہوا اور اس کی نوعیت کیا تھی۔ اس کا علم بہرکیف ہمیں نہیں لیکن قوموں کے عروج و زوال اور ان کی ہدایت وضلالت کی یہ واقعاتی ترتیب ہمیں یہ نتیجہ اخذ کرنے پر مجبور کرتی ہے کہ یا تو ہم یہ فیصلہ کریں کہ نوع انسان کی وہ پہلی نسل جو اس سرزمین پر آباد ہوئی سراسر گمراہ اور جہل مرکب تھی۔ اس کی سرشت میں ہی یہ چیز پیوست تھی کہ برائی کو اپنائے اور بھلائی سے اجتناب کرے۔ اس لئے جب وہ پھیل کر زمین کے مختلف خطوں میں آباد ہوئی تو اپنی اصل فطرت پر ہی قائم رہی ——— یا پھر ہم یہ نتیجہ اخذ کریں کہ نوع انسانی کی وہ سب سے پہلی نسل جو اس زمین پر آباد ہوئی حق پرست و حق شناس تھی اور جوں جوں نسل میں وسعت ہوتی گئی اولادِ آدم ایک مرکز سے نکل کر زمین کے دوسرے حصوں میں آباد ہونے لگی۔ اس طرح وہ اپنا اصل سبق بھلا بیٹھی اور زندگی کے نت نئے معاملات کو سطح بین نظروں سے جانچ کر ان سے بچاؤ کا حل تلاش کرنے لگی! اول الذکر فیصلے کا منطقی نتیجہ یہ ہے کہ جب انسان کی سرشت ہی برائی کا مجموعہ تھی تو پھر اسی کی نوع میں اچھے افراد کا ظہور اور وقت کے ہر موڑ پر نیکی و صلاح کی تبلیغ کیا معنی؟ اس طرح کائنات کے پورے نظام میں تناقض لازم آتا ہے جو صریحًا خلافِ عقل ہے۔ موخرالذکر فیصلے کو قبول کرنے کا لازمہ یہ ہے کہ واقعات کی تمام چولیں اپنی جگہ پر بیٹھ جائیں اور ہم یہ محسوس کریں کہ واقعی یہی مناسب تھا جو ہوا اور یہی مناسب ہے کہ آئندہ بھی حالات اسی رخ پر گردش کریں۔

یہی وہ فیصلہ ہے جس کی قرآن تائید کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ یہ محض عقلی فیصلہ ہی نہیں بلکہ امر واقعہ بھی ہے وہ ہمیں شک و ریب کی بھول بھلیوں سے نکال کر تخلیق انسان کی غرض و غایت اس کی فطرت میں خیر و شر کا الہام اور اس کی قدرت میں ترک و اختیار کی آزادی کی خبر دیتا ہے اور تاریخ انسان کی وہ تمام گم گشتہ کڑیاں ہمیں فراہم کرتا ہے جنہیں جوڑ کر ہم بغیر کسی اٹکاؤ اور الجھاؤ کے اس مقام تک پہنچ جائیں جہاں آدم خاکی نے اوّل اوّل اپنے خالق کے ساتھ پیمانِ وفا باندھا تھا۔ پھر شیطانی قوتوں کا محاذ رفتہ رفتہ اسے پسپا کرتا چلا گیا۔" (چٹان ۲/۶۴ ۱۰ صفہ)

اس کا ماحصل یہ ہے کہ انسان فطرتًا حق جو پیدا ہوا ہے۔ انسانی فطرت اصل میں بری نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انسان کو نیکی اور بدی کا اختیار دیا گیا ہے۔ اگر انسان فطرتًا ہی بد سرشت ہوتا تو پھر نیکی اختیار کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا تھا۔ اور نہ اس بات کی ضرورت تھی کہ اللہ تعالیٰ انسان کی رہنمائی کے لئے اپنے نیک بندے ارسال کرتا جب ایک چیز موجود ہی نہیں تو اس کے احیا کا سوال بھی پیدا نہیں ہوتا۔ خود قرآن کریم نے اس حقیقت پر روشنی ڈالی ہے۔

لقد خلقنا الانسان فی احسن
تقویم ثم رددناہ اسفل
سافلین۔ الا الذین امنوا
وعملوا الصالحات فلھم اجرٌ
غیر ممنون۔

یعنی ہم نے انسان کو اچھی صورت میں پیدا کیا ہے پھر اس میں یہ اختیار بھی رکھا ہے کہ وہ اگر چاہے تو بدی کے انتہاء گڑھے میں جا گرے لیکن ایسے لوگوں کے بچاؤ کی صورت یہ ہے کہ وہ ایمان لائیں اور نیک اعمال بجا لائیں ان کے لئے غیر محدود انعامات ہیں۔

کس شان سے اللہ تعالےٰ نے انسانی فطرت چند لفظوں میں نقشہ کھینچ کر رکھدیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ انسان فطرتًا نیک ہوتا ہے تاہم اس کو نیکی بدی کا اختیار بھی دیا گیا ہے اور اسکی فطرت میں بدی کی طرف مائل ہونے کے رجحانات بھی موجود ہیں۔ بظاہر اس میں تضاد نظر آتا ہے در حقیقت ایسا نہیں ہے۔ بات یہ ہے کہ انسان پیدا تو نیک سرشت ہی لے کر ہوتا ہے مگر جوں جوں وہ بڑھتا ہے اس کا ماحول اس پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں توازن قائم رکھنا مشکل ضرور ہو جاتا ہے انسان کو اپنی طبیعت پر زور دینا پڑتا ہے کہ وہ توازن کو قائم رکھے۔ اگر وہ اعتدال کی حدود سے باہر نکل جاتا ہے سیدھے راستہ پر چلنا ایک محنت اور ٹھہراؤ چاہتا ہے۔

بیشک انسان نیک سرشت لیکر پیدا ہوتا ہے مگر اسکی حالت سیّال مادہ کی طرح ہوتی ہے جس طرح کے سانچے اس کو ملتے ہیں ان میں ڈھلنا پڑتا ہے تاہم انسان کو نیک و بد کی پہچان اور اختیار دیا گیا ہے وہ نیک و بد کو پہچان کر سیدھے راستہ پر قائم رہ سکتا ہے ایک طرف وہ ڈھلوان کی طرف لڑھکنا چاہتا ہے۔ اگر اس کا شعور آگے بڑھ کر اسکی رہنمائی نہ کرے تو وہ لڑھکتا ہی چلا جائے لیکن محض شعور کافی نہیں ہے۔ بہت سے انسان بدی کو بدی جانتے ہوئے بھی اس کو ترک نہیں کر سکتے اور جانتے ہوئے کہ وہ پھسل رہے ہیں پھسلتے چلے جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں عزم بالجزم کی ضرورت ہوتی جو انکو پھسلنے سے روک سکتا ہے۔ اس کا انتظام اللہ تعالےٰ نے یہ کیا ہے کہ وہ اپنے بندے ارسال کرتا ہے جو ان کو نیکی کے راستہ پر آنے کے لئے پکارتے ہیں۔ جو لوگ ان پر ایمان لے آتے ہیں وہ صرف نیکی ہی نہیں جانتے بلکہ وہ ان برکات کو حاصل کرلیتے ہیں جن کے حصول کیلئے انسان کو بنایا گیا ہے تاہم نرا ایمان بھی کافی نہیں ہوتا بلکہ ان اعمال کو بجا لانا بھی ضروری ہوتا ہے جو اللہ تعالےٰ کا بندہ کھول کر بیان کرتا ہے اور صرف بیان ہی نہیں کرتا بلکہ اپنے کردار سے ان کے سامنے نمونہ رکھتا ہے

بیشک انسانی فطرت نیکی پر پیدا کی گئی ہے لیکن جیسا کہ آیہ کریمہ سے معلوم ہوتا ہے اس میں بدی کی طرف رجحان بھی زبردست رکھا گیا ہے جیسا کہ ایک اور جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے النفس الامّارۃ بالسوء۔ یعنی نفس امارہ کا رجحان برائی کی طرف ہوتا ہے۔ ڈھلوان کی طرف لڑھکنا بھی انسانی فطرت کا خاصہ ہے اسلئے اس پر نفس لوّامہ کو قائم کیا گیا ہے جو ہمیں ڈھلوان کی حقیقت پر متنبہ کرتا ہے۔ پھر اللہ تعالےٰ اس کی مدد اپنے فرستادگان کے ذریعہ کرتا ہے کیونکہ جو شخص ڈھلوان پر پھسلا جا رہا ہو اس کا اختیار کمزور ہو جاتا ہے اور جانتے بوجھتے پھسلا چلا جاتا ہے لیکن جب اللہ تعالےٰ کا بندہ للکارتا ہے تو گویا اس میں ایک قسم کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے اور جب انسان للکارنے والے کی آواز پر کان دھرتا ہے اور اس کو شعوری طور پر مان لیتا ہے تو گویا وہ اپنے آپ میں آجاتا ہے اور نیکی کی سرشت اس میں ابھر آتی ہے اور وہ نہ صرف پھسلنے سے رک جاتا ہے بلکہ نیک اعمال کیلئے تیار ہو جاتا ہے اور جب وہ نیک اعمال بجا لاتا ہے تو اپنی فطرت کی منزل مقصود کو پا لیتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے شروع ہی میں جہاں ایمان بالغیب اور اعمال صالحہ کی طرف توجہ دلائی ہے وہیں ایمان بالرسالت کو بھی لازمی قرار دیا ہے۔

(باقی)

تیرے دربار میں

غرق ہیں جو نشۂ پندار میں
لڑکھڑاتے ہیں ترے دربار میں

یہ سمجھ سکتے نہیں محمل نشیں
کس قدر لذّت ہے نوکِ خار میں

آتشِ نمرود ہے بھڑکی ہوئی
تیرے ابراہیم کے گلزار میں

اے میرے بانکے سپاہی ٹھیر جا
کاٹ پہلے ڈال لے تلوار میں

دیکھنا تو یہ کا جوشِ جنوں
سو رہا ہے سایۂ دیوار میں

نمائندگان مجلس مشاورت کے انتخاب کے متعلق ضروری ہدایات

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

نمائندگان مجلس مشاورت کے انتخاب کے متعلق سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ارشاد فرمودہ ہدایات درج کی جاتی ہیں۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجلس مشاورت ۱۹۳۰ء کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے ارشاد فرمائی تھیں۔
جماعتوں کو چاہیئے کہ انتخاب نمائندگان کے وقت ان ہدایات کو ملحوظ رکھیں۔ (سیکرٹری مجلس مشاورت)

بعض جماعتیں ایسی ہیں جو

مجلس شوریٰ میں

اپنے نمائندگان اہل چن کر نہیں بھجواتیں۔ چنانچہ میں نے اس سال کے نمائندگان کی پوزیشنیں دیکھی ہیں ان میں سے بعض منافق بھی نظر آتے ہیں۔ بعض نہایت کمزور ایمان والے بھی مجھے دکھائی دیئے ہیں۔ بعض بڑبولے اور بعض معترض بھی میں نے دیکھے ہیں اور بعض یقینی طور پر ایسے لوگ ہیں جو اپنے اندر بہت تھوڑا ایمان رکھتے ہیں۔ اگر جماعتیں اپنے

نمائندگان کا صحیح انتخاب

کرتیں تو اس قسم کی کوتاہی اور غفلت ان سے کبھی سرزد نہ ہوتی۔ مگر افسوس ہے کہ جماعتیں یہ نہیں دیکھتیں کہ کون نمائندگی کا اہل ہے بلکہ وہ یہ دیکھا کرتی ہیں کہ کون فارغ ہے اور کیا وہ قادیان جا سکتا ہے۔ ان پر جو بھی کہہ دے کہ میں فارغ ہوں اسے بھجوا دیا جاتا ہے اور یہ قطعی طور پر نہیں سمجھا جاتا کہ اس مجلس شوریٰ کی ذمہ داریاں کتنی وسیع ہیں اور کتنے اہم فرائض ہیں جو نمائندگان پر عائد ہوتے ہیں۔ صرف اس لئے کہ ایک شخص فارغ تھا یا صرف اس لئے کہ ایک شخص بڑبولا اور معترض تھا یا صرف اس لئے کہ ایک شخص زیادہ آسودہ حال تھا یا صرف اس لئے کہ ایک شخص آگے آنا چاہتا تھا انہوں نے اس کو نمائندہ بنا کر قادیان بھیج دیا۔ حالانکہ وہ شخص جو آگے آنا چاہے اور خود بخود کوئی عہدہ مانگے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ایسے شخص کے متعلق یہ فرمایا کرتے تھے کہ اسے وہ عہدہ نہ دیا جائے۔ پس میں جماعت کو آپ لوگوں کی وساطت سے

پیغام پہنچانا چاہتا ہوں

کہ جو خدا کا کام ہے وہ تو بہر حال اسے پورا کرے گا۔ مگر جس کام کا ہمارے ساتھ تعلق ہے۔ اگر ہم اس کام کو دیانتداری کے ساتھ سرانجام نہیں دیں گے تو اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے نزول میں دیر لگ جائے گی۔

پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو اور نمائندگان کے لئے

ہمیشہ اہل لوگوں کو منتخب کرو

جہاں تک میں سمجھتا ہوں میرا یہ خیال ہے کہ جماعت نے ابھی تک مجلس شوریٰ کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ انہوں نے صرف اس کو ایک مجلس سمجھ لیا ہے۔ جس کے متعلق وہ سمجھتے ہیں کہ اگر اس میں انہوں نے اپنی جماعت کا کوئی نمائندہ نہ بھیجا تو ان کی سبکی ہوگی۔ اس لئے انہوں نے کامل غور سے کام نہیں لیا۔ اور نمائندہ کے طور پر بعض منافقین کا بھی انتخاب کر لیا ہے۔ ہی انہوں نے بے نمازوں کو بھی چن لیا ہے بلکہ ان لوگوں کو بھی چن لیا ہے جن کا کام سلسلہ پر ہر وقت اعتراض کرتے رہنا ہے۔ صرف اس لئے کہ وہ بڑبولے تھے۔ یا صرف اس لئے کہ وہ معترض تھے یا صرف اس لئے کہ وہ دولت مند تھے۔ یا صرف اس لئے کہ وہ خواہش رکھتے تھے کہ انہیں آگے آنے کا موقعہ ملے۔

اس مجلس میں

تو ان لوگوں کو شامل ہونے کے لئے بھیجنا چاہیئے جن کا ایمان اتنا مضبوط ہو کہ وہ سلسلہ کے فائدہ کے لئے اپنے باپ اور اپنی ماں کی بات بھی سننے کے لئے تیار نہ ہوں۔ بجائے یہ کہ وہ ادھر ادھر کی باتیں سنیں اور سلسلہ کے خلاف پروپیگنڈا کرنے لگ جائیں۔ اس قسم کے آدمی تو مجلس شوریٰ سے ہزاروں میل کے فاصلے پر رہنے چاہئیں۔ بجائے یہ کہ ان کو نمائندہ بنا کر اس میں شامل کر لیا جائے۔ پس یہ

ایک خطرناک غفلت

ہے جو اس دفعہ جماعت نے کی اور میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ جماعتیں میری اس ہدایت کو یاد رکھیں گی بلکہ میں جماعت کے کارکنوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ میرے اتنے حصے تقریر کو الگ شائع کر دیں۔ اور آئندہ مجلس شوریٰ کے موقعہ پر ہمیشہ اسے شائع کرتے رہیں۔ تا کہ جماعتیں ان لوگوں کا انتخاب کر کے بھیجا کریں۔ جو تقویٰ اور دیانت اور عبادت کے لحاظ سے بڑے ہوں۔ یہ

نادانی کا خیال

ہے جو بعض جماعتوں میں پایا جاتا ہے کہ فلاں چونکہ مالی واقفیت رکھتا ہے۔ اس لئے اسے نمائندہ بنا کر بھیجنا چاہیئے۔ یا فلاں چونکہ بولتا زیادہ ہے۔ اس لئے اسے نمائندہ بنا کر بھیجنا چاہیئے اگر محض مالی واقفیت کی وجہ سے شوریٰ کی نمائندگی جائز ہو تو پھر کوئی ہندو بھی ہمیں نمائندہ بنا لینا چاہیئے۔ اسی طرح کوئی عیسائی اگر مالی امور کے متعلق واقفیت رکھتا ہو۔ تو اسے بھی نمائندہ بنا لینا چاہیئے۔

حقیقت یہ ہے

کہ بجٹ سے تعلق رکھنے والی یہ باتیں محض سطحی ہیں اور دوسرا درجہ رکھتی ہیں۔ اگر یہ نہ ہوں تو کوئی نقصان نہیں ہو سکتا۔ آخر رسول کریم کے زمانہ میں کونسا بجٹ تیار ہوا کرتا تھا۔ پھر حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ میں کونسا بجٹ ہوتا تھا اسی طرح حضرت عمرؓ کے زمانہ میں بجٹ نہیں بنتا تھا۔ حضرت خلیفہ اول رضؓ کے زمانہ میں جب کام انجمن کے سپرد ہوا تو اس وقت بجٹ بننے لگا۔ لیکن فرض کرو کسی وقت ہم ضرورتاً اس مجلس کو اڑا دیں تو سلسلہ کو اس سے کیا نقصان ہو سکتا ہے۔ پس

بجٹ پر بحث

ایک سطحی کام ہے۔ اور اگر ہم اس کام کے لئے ایسے ہی لوگوں کو منتخب کریں۔ جو مالی معاملات کے متعلق اچھی واقفیت رکھتے ہوں یا بڑبولے ہوں اور معترض ہوں اور نمائندوں کے انتخاب میں نیکی اور تقوےٰ کو مد نظر نہ رکھا کریں۔ تو یہ ایسی ہی بات ہوگی۔ جیسے چہرہ کی صفائی کے لئے کسی کی روح نکال لی جائے۔ اگر روح نہیں ہوگی تو مردہ لاش کوئی کسی نے کیا کرنا ہے۔ خواہ اس کا چہرہ کیسا ہی چمکتا ہو۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اگر ہم ایسے

متقی اور نیک لوگ

چنیں جو دنیوی علوم سے بھی آگاہ ہوں اور حسابی معاملات میں اچھی دسترس رکھتے ہوں یا اچھے لسّان اور لیکچرار ہوں تو بڑی اچھی بات ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ضرور ایسے ہی نیک اشخاص کا انتخاب کرو جو بے زبان ہوں۔ اگر دونوں خوبیاں کسی میں پائی جائیں تو اسی کا انتخاب کرنا زیادہ موزوں ہوگا۔ لیکن اگر کسی میں نیکی اور اتقاء نہیں بلکہ وہ محض دنیوی علوم کا ماہر ہے تو تم اس کی بجائے اس متقی اور پرہیزگار انسان کا انتخاب کرو جو اپنے دل میں

دین کا درد

رکھتا ہو۔ جو بڑبولا نہ ہو۔ جو اپنے آپ کو آگے کرنے کی عادت نہ رکھتا ہو۔ اور بات کو سمجھنے اور مشورہ دینے کی بھی اہلیت رکھتا ہو۔ مگر یہ کہ صرف دنیوی علوم و فنون کو مد نظر رکھا جائے۔ اور یہ نہ دیکھا جائے کہ وہ اپنے دل میں اللہ تعالےٰ کی خشیت اور محبت بھی رکھتا ہے یا نہیں ایک فضول بات ہے۔

پس میں جماعت کے دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں اور متعلقہ کارکنوں کو بھی ہدایت کرتا ہوں کہ وہ میرے اس حصہ تقریر کو بقیہ جماعت تک پہنچا دیں اور پھر متواتر پہنچاتے رہیں۔ کہ

مجلس شوریٰ کے نمائندے ایسے ہی منتخب کرنے چاہئیں

جن کے اندر تقوےٰ اور طہارت ہو جو لڑاکے اور فسادی نہ ہوں۔ نمازوں کی پابندی کرنے والے نہ ہوں۔ جھوٹ بولنے والے ہوں۔ معاملات کے اچھے نہ ہوں۔ بلا وجہ ناجائز افترا اور اعتراض کرنے والے ہوں یا منافق اور کمزور ایمان والے ہوں۔ ان کو بطور نمائندہ انتخاب کرنا جماعت کی جڑ پر تبر رکھنا ہے۔ اور ایسے لوگوں کو مجلس کے قریب بھی نہیں آنے دینا چاہیئے۔ چاہے وہ کروڑوں روپے کے مالک ہوں اور چاہے وہ باتیں کر کے تمام مجلس پر چھا جانے والے ہوں ہمارے لئے وہی لوگ مبارک ہیں جن کے اندر

دین اور تقویٰ

ہے۔ خواہ وہ اچھی طرح بول بھی نہ سکتے ہوں۔ اس کے مقابلہ میں وہ لوگ جن میں دین اور تقوےٰ نہیں۔ خواہ وہ کتنے ہی لسّان اور لیکچرار ہوں۔ اور خواہ ان کے گھر سونے اور چاندی سے بھرے ہوئے ہوں ہمیں ان کی ہرگز ضرورت نہیں۔ وہ اس مجلس سے جس قدر دور رہیں ہمارے لئے اتنا ہی اچھا ہے۔

نمائندگان شوریٰ کے لئے

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ارشاد فرمودہ اہم ہدایات

شوریٰ کا قیام

اسلامی اصول شریعت کے مطابق کسی امر کے فیصلہ کا حق خلیفہ کو ہی ہے۔ دوسروں کا کام مشورہ دینا ہے مجلس شاورت کوئی فیصلہ نہیں کرتی بلکہ مشورہ دیتی ہے فیصلہ خلیفہ کرتا ہے یہ نہ کہا یا لکھا جائے کہ مجلس نے یہ فیصلہ کیا ہے بلکہ یہ کہا جائے کہ مجلس نے یہ مشورہ دیا یا مجلس کے مشورہ پر خلیفہ نے یہ فیصلہ کیا۔

(رپورٹ شاورت ۱۹۲۸ء ص۴۷)

اجلاس شوریٰ سے غیر حاضر نمائندگان

جو ممبران شوریٰ بلا رخصت حاصل کئے اجلاس میں حاضر نہ ہوں آئندہ کے لئے ان کو شوریٰ کی ذمہ داری سے سبکدوش کر دیا جائے۔

(ملخصاً رپورٹ مشاورت ۱۹۵۸ء ص۳۲)

نمائندگان کے لئے ہدایات

ہر شخص خدا کی طرف توجہ کرے اور دعا کرے کہ الٰہی میں تیرے لئے آیا ہوں تو میری رہنمائی کر کسی معاملہ میں میری نظر ذاتیات کی طرف نہ پڑے نہ ایسا ہو کہ کوئی رائے غلط دوں اور اس پر زور دوں کہ مانی جائے اور اس سے دین کو نقصان پہنچے۔ نہ ایسا ہو کہ مجھ میں نفسانیت آجائے یا اپنی شہرت و عزت یا بڑائی کا خیال آجائے۔ میں کسی کی غلط رائے کی تائید کروں میری نیت اور رائے درست ہو اور تیری منشا کے ماتحت ہو۔

۲۔ مشورہ کے وقت ذاتی باتوں کو دل سے نکال دیا جائے۔ مشورہ کے معنے ہیں کہ اپنے دماغ کو صاف اور خالی کر کے بیٹھو۔ عام طور پر لوگ فیصلہ کر کے بیٹھتے ہیں کہ یہ بات منوانی ہے اور پھر اسکی پچ کرتے ہیں مگر ہماری جماعت کو صحیح بات ماننی اور منوانی چاہیئے۔

۳۔ کسی کی خاطر رائے نہیں دینی چاہیئے بلکہ جو رائے صحیح سمجھیں وہ دیں۔

۴۔ کسی اور حکمت کے ماتحت رائے نہیں دینی چاہیئے بلکہ یہ مدنظر ہو کہ جو سوال درپیش ہو اس کیلئے کونسی مفید بات ہے۔

۵۔ جو بات سچی ہو اسے تسلیم کرنے سے پرہیز نہیں کرنا چاہیئے خواہ اسے کوئی پیش کرے۔

۶۔ کوئی رائے قائم کرتے وقت جلد بازی سے کام نہ لیں لوگوں کی باتیں سنیں اور ان کا موازنہ کریں اور پھر رائے پیش کریں۔

۷۔ کبھی دل میں نہ رکھو کہ ہماری رائے مضبوط اور بے خطا ہے بعض آدمی اس میں ٹھوکر کھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہماری رائے غلط نہیں ہو سکتی۔ سچی اور علمی بات کو تسلیم کرو اور جہالت کی بات کو نہ مانو۔

۸۔ اس بات کے حق میں رائے دینی چاہیئے جس میں دینی فائدہ زیادہ ہو۔

۹۔ ہماری تجاویز جن کے مقابلے میں ہم کھڑے ہیں ان کی تجاویز سے بڑھ کر اور موثر ہوں۔

۱۰۔ رائے دیتے وقت دیکھو کہ جو بات پیش ہے وہ واقعہ میں مفید ہے یا مضر فروعات کو نہ دیکھو بلکہ واقعہ کو دیکھو مفید ہے یا مضر۔

۱۱۔ سوائے کسی خاص بات کے یونہی دوہرانے کے لئے کھڑے نہ ہوں ہاں اگر نئی تجویز ہے تو پیش کرو۔

(ملخصاً از رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۲ء ص۸ تا ۱۱ و ۱۹۲۳ء ص۹ تا ۱۲)

انتخاب نمائندگان کس طرح ہونا چاہیئے

جب کسی جماعت سے نمائندہ منتخب ہوتا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ سیکرٹری یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے اس میں لکھا جائے کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے فلاں کو نمائندہ منتخب کیا ہے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۴ء ص۳۴)

شوریٰ کے نمائندہ کے فرائض

نمائندہ جو مجلس مشاورت میں شامل ہوتا ہے اس کی نمائندگی یہاں کی کارروائی کے اختتام کے بعد ختم نہیں ہو جاتی بلکہ وہ ایک سال تک جماعت کا نمائندہ ہوتا ہے اور اس کا فرض ہوتا ہے کہ وہ سارا سال لوگوں کو تحریک کرتا رہے اور وہ باتیں انہیں بار بار بتائے جو یہاں پاس ہوتی ہیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء ص۱۲۵)

شوریٰ کی زبان

دوست بولتے وقت کوشش کیا کریں کہ اردو میں کلام کریں اردو کو رائج کرنے کا بہترین انتظام یہی ہو سکتا کہ ہماری مجلس شوریٰ کی زبان اردو ہو۔ (رپورٹ مشاورت ۱۹۴۶ء غیر مطبوعہ)

تجاویز برائے شوریٰ کے لئے مقامی جماعت کی وساطت کی ضرورت

مقامی انجمنوں کا ہر ممبر جو مجلس مشاورت میں کوئی تجویز پیش کرنا چاہتا ہو وہ سب سے پہلے اپنی تجویز اپنی مقامی انجمن میں پیش کرے وہاں اگر کثرت رائے موید ہو تو وہ مقامی انجمن مرکز کے صیغہ متعلقہ سے خط و کتابت کرے خطوط کے آنے جانے کا عرصہ نکال کر ۱۵ دن کے اندر جواب نہ جائے تو مقامی انجمن اس تجویز کو خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کر سکے گی۔ اگر صیغہ کا جواب پندرہ دن کے اندر چلا جائے تو صیغہ کا یہ جواب مقامی انجمن کے سامنے پیش ہوگا پھر اگر مقامی انجمن اس تجویز کو مجلس مشاورت میں پیش کرنا چاہے تو وہ تجویز خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کر دے آپ کی منظوری حاصل ہونے کے بعد وہ تجویز صیغہ متعلقہ کی رائے کے ساتھ مجلس مشاورت میں پیش ہو۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۹ء ص۱۱)

شوریٰ سے متعلقہ معاملات کی نوعیت

۱۔ اس مجلس کا نام مجلس مشاورت ہے۔ اس کے نام سے اس کے فرائض کی آگاہی ہوتی ہے مگر بعض لوگ اس کے نام کو بھول جاتے ہیں ہمیں اس نام کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ مجلس مشاورت ہے اور وہ مسائل نہیں آنے چاہئیں جو انتظام کی تفصیلات سے متعلق ہوں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء ص۸)

ب۔ کوئی ایسی تجویز کسی کو مجلس مشاورت میں پیش کرنے کی اجازت نہ ہو گی جس کے متعلق بجٹ وغیرہ کی منظوری پہلے نہ حاصل کر لی ہو گی اور اس کے قلمبند کئے ہوئے الفاظ پہلے پاس شدہ نہ ہوں گے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء ص۹)

شوریٰ میں شرعی امور کے پیش کرنے کے متعلق طریق

اگر کوئی ایسی تجویز پیش کرنا چاہے جس کا تعلق شرعی مسائل سے ہو اسے پہلے سلسلہ کے مفتیوں کے سامنے پیش کر کے جواز کا فتویٰ حاصل کرنے کے بعد پھر اسے مجلس مشاورت میں پیش کیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۳۱ء ص۸)

سلسلہ کے کام میں نقائص دیکھنے پر اطلاع کا طریق

(۱) اگر کسی کو سلسلہ کے کام میں کوئی نقص نظر آئے تو اس کا فرض ہے کہ وہ صاف طور پر کہے مجھے فلاں نقص نظر آتا ہے اس کی اس طرح اصلاح کی جائے لیکن یہ کسی طرح جائز نہیں کہ بات دل میں کوئی اور ہو اور ظاہر کوئی اور کی جائے یہ طریق دین اور تقویٰ کے لحاظ سے سخت مضر ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۰ء ص۵)

(ب) انسانی کاموں میں مختلف قسم کے نقائص پیدا ہو جاتے ہیں جنہیں ان نقائص کا علم ہو وہ اگر اطلاع نہ دیں تو نقص دور نہیں کئے جا سکتے اور کام میں خرابی بڑھتی جاتی ہے اور مجھے پسند نہیں کہ نقائص کو دور نہ کیا جائے جسے سلسلہ کے کاموں میں کوئی نقص معلوم ہو اس کو مجھے اطلاع دے تا اگر اہم ہو تو تحقیقات کے لئے کمیشن کے سپرد کیا جائے۔ (رپورٹ مشاورت ۱۹۳۱ء ص۱۹)

سوالات کرنے والوں کے لئے ہدایت

ضروری سوالات کے متعلق یہ طریق ہونا چاہیئے کہ پہلے سے لکھ کر بھیج دئے جائیں کم از کم پندرہ دن مجلس سے پہلے اور ان کے متعلق نوٹس دیں کہ یہ سوال کیا جائے گا تا ان کے متعلق تیاری کر کے جواب دیا جا سکے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۴ء ص۱۷)

سب کمیٹی شوریٰ میں نام پیش کرنے کا طریق

اگر کوئی دوست اپنا نام آپ پیش کر دیں یا کوئی دوست اپنی ذاتی واقفیت کی بناء پر کسی دوست کا نام تجویز کر دیں تو یہ کوئی معیوب بات نہیں لیکن دوسرے کو یہ کہنا کہ میرا نام پیش کرو سخت معیوب بات ہے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۱ء ص)

غیر نمائندہ شوریٰ کا نام تجویز کرنیوالے

اگر کوئی شخص کسی ایسے شخص کا نام سب کمیٹی کے ممبر بنائے جانے کے لئے پیش کرے گا جو مجلس مشاورت کا نمائندہ نہ ہو گا تو اس دن کے اجلاس شوریٰ میں حصہ لینے کے حق سے محروم کر دیا جائیگا۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۵ء ص۵)

سب کمیٹی کے ممبران کے لئے ہدایت

سب کمیٹیوں میں ایسے آدمیوں کے نام لینے چاہئیں جو اس کے لئے کافی وقت دے سکیں اور ان مضامین کے ساتھ ان کو مناسبت ہو۔

مناسبت سے میری مراد ذہنی مناسبت ہے یہ مراد نہیں کہ وہ گریجویٹ ہوں یا کسی خاص حد تک تعلیم حاصل کئے ہوں بلکہ اخلاص اور تقویٰ ہی ایسی چیزیں ہیں جو کسی شخص کو دینی کاموں کا اہل ثابت کرتی ہیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء ص۲)

ممبران سب کمیٹی کا شوریٰ میں اکٹھا بیٹھنا

جب کسی محکمہ کے متعلق سب کمیٹی اپنی رپورٹ پیش کرے تو سب ممبر قریب قریب رہیں تا اگر وہ اپنی رائے بدلنا چاہیں تو مشورہ دے سکیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۴ء ص۱۳۴)

سب کمیٹی شوریٰ کے اجلاس سے غیر حاضری

جو اصحاب مجلس مشاورت کی مقرر کردہ سب کمیٹیوں کے اجلاس میں باوجود اطلاع دئے جانے اور بلانے کے جواب نہیں دیتے یا شریک نہیں ہوتے تو ان کا نام مجلس مشاورت میں پیش ہوا کرے اور تین سال تک ان کو کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے۔

شرکت کے لئے کم از کم پندرہ یوم کا نوٹس دیا جانا ضروری ہو جو ممبر پھر بھی نہ آئے پہلی بار اس کا نام مجلس شوریٰ میں پیش ہوا اور پھر بھی نہ

آئے تو تین سال تک کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے نیز ایسے شخص کو تین سال تک مجلس شوریٰ کا ممبر نہ بننے دیا جائے"

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۱ء صفحہ ۵۳، ۵۴)

سب کمیٹیوں کا طرز عمل

"کوشش یہ ہو کہ رائے متفقہ ہو اگر نہ ہو سکے تو کثرت رائے لکھی جائے لیکن اگر قلیل التعداد والے سمجھیں کہ ان کی بھی رائے ہے جسے ضرور پیش کرنا چاہیئے تو ان کی رائے بھی لکھی جائے"

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۹ء صفحہ ۱۵)

کسی فیصلہ شدہ امر کا دوسری مجلس میں رکھنے کا طریق

"مشاورت کے ایک فیصلہ کے بعد معاً دوسری مجلس مشاورت میں اسے منسوخی کے لئے پیش کرنا اصولی طور پر درست نہیں اس طرح ہر فیصلہ دوسری مجلس مشاورت کے ایجنڈا میں پیش نہیں کیا جا سکتا جب تک اس کے لئے خاص حالات نہ ہوں اور دوبارہ پیش کرنے کی خاص ضرورت نہ ہو نیز حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں وجوہات پیش کر کے اس کے لئے خاص اجازت حاصل کرنی ضروری ہوگی"

(رپورٹ مشاورت سنہ ۱۹۲۸ء صفحہ ۶۲
سنہ ۱۹۲۹ء صفحہ ۸۶)

ترمیم پیش کرنے کا طریق

جو دوست پیش شدہ تجویز کے متعلق ترمیم پیش کرنا چاہیں وہ لکھ دیں۔

نمائندگان ضلع کا اکٹھا بیٹھنا

مجلس شوریٰ میں ہر ضلع کے نمائندوں کو اکٹھا بٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے تا کہ مشورہ کے وقت وہ آسانی سے ایک دوسرے سے مشورہ کر سکیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۵۰ء صفحہ ۱۶)

فرائض نمائندگان شوریٰ جب خلیفہ وقت اپنا مشورہ پہلے بتا دے۔

خلیفہ وقت جب پہلے اپنی کسی رائے کا اظہار کر دے تو جماعت کا فرض ہے کہ وہ اپنی دیانتدارانہ رائے کا اظہار کر دے اور ہرگز کسی اور رائے سے متاثر نہ ہو۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بعض مقامات پر پہلے اپنی رائے کا اظہار فرمایا اور پھر لوگوں سے مشورہ لیا۔ آپ یقین رکھتے تھے کہ صحابہ ہر قسم کے اثر سے آزاد رہ کر دیانتدارانہ رنگ میں اپنا مشورہ پیش کریں گے اسی طرح میں بعض اوقات اپنی رائے کا اظہار پہلے کر دیتا ہوں۔ مگر آپ کا فرض ہے کہ وہی رائے دیں جس پر آپ کے دل کو اطمینان ہو۔ ہاں حوالہ

سن کر اگر کسی کی رائے بدل گئی ہو تو اسے کوئی مجبور نہیں کر سکتا کہ وہ اپنی پہلی رائے ہی پیش کرے"

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۲۹)

سلسلہ کا مجرم اور شوریٰ میں نمائندگی

جس شخص پر کسی وقت سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کرنے کا الزام ثابت ہو تو ایسے شخص کو سلسلہ کے کام سے برطرف کر دیا جائے گا۔ اور اس کے بعد ایسے شخص کو کسی مقامی یا مرکزی عہدہ پر مقرر نہ کیا جائے گا اور نہ ہی ایسا شخص مجلس شوریٰ کا ممبر بننے کا اہل ہوگا

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۵۷ء صفحہ ۱۹)۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

یہ اشیاء کن کی ہیں؟

مورخہ ۱۱ر فروری ۱۹۶۲ء کو زنانہ گھڑی کلائی کی خاکسار کو ملی ہے جس بہن کی ہو وہ نشانی بتا کر دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں صوبیدار عبدالمنان صاحب سے نشانی بتا کر لے لیں۔

۲۔ ایک سند کسی میٹرک پاس لڑکی کی ملی ہے جس شخص کی ہو وہ نشانی بتلا کر لے جائیں۔

حمید پین اینڈ فرم میکگولی بازار۔ ربوہ

مراجعت از امریکہ

عزیزم محمد انور خان ابن برادرم ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب ساڑھے پانچ سال سے امریکہ میں برائے تعلیم مقیم تھا۔ اور حال ہی میں واپس پاکستان پہنچا ہے اس دوران میں اس نے الیکٹریکل انجینئرنگ کے علاوہ ریفریجریشن اور ایئرکنڈیشنگ میں تعلیم خصوصی حاصل کی ہے اللہ تعالیٰ اسے دینی و دنیوی ترقیات سے متمتع فرمائے احباب اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے

احقر عبدالرحمٰن خان ۸۸ مین گلبرگ لاہور

درخواست دعا

میرے چچا کے ہاں کوئی اولاد نرینہ نہیں بزرگان سلسلہ و دیگر احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ ان کو اولاد نرینہ عطا فرمائے

طاہرہ نصرت جبیں بنت ڈاکٹر حسن محمد شاہ صاحب چک ۱۰۷/آر بی۔ ضلع منٹگمری)

نوٹ:۔ اس سلسلہ میں طاہرہ نصرت جبیں صاحبہ نے کسی مستحق کے نام سلسلہ کے لئے الفضل کا خطبہ نمبر جاری کرایا ہے

(مینیجر)

تبصرہ نقد و نظر

"مولینا مودودی اور مودودیت"

" مولانا مودودی اور مودودیت" درسی تقطیع پر ۱۶۰ صفحہ پر مشتمل ایک کتابچہ مولانا حبیب الدین صاحب نے تصنیف کیا ہے جسکو ادارہ اہل قلم پاکستان نیو ٹاؤن کراچی ۵ نے شائع کیا ہے۔

کتابچہ میں مصنف نے مودودی صاحب کی تحریروں کے حوالہ دیکر مودودی صاحب کے غلط رویہ پر روشنی ڈالی ہے ہماری دانست میں اس کا مطالعہ ان لوگوں کے لئے خاص طور پر مفید ثابت ہو سکتا ہے جو مودودی صاحب کی سخن طرازی سے کسی نہ کسی حد تک متاثر ہیں۔

قیمت دو روپیہ ادا کر کے مصنف یا ناشران مندرجہ بالا سے طلب فرمائیں۔

ضرورت ہے

تحریک جدید انجمن احمدیہ کے فارمز حیدر آباد ڈویژن کے لئے دو مالیوں کی جو ٹرینڈ اور تجربہ رکھتے ہوں۔ حسب تجربہ ولیاقت معقول تنخواہ دی جائے گی۔ ملازمت کے خواہشمند احباب پتہ ذیل پر بہمراہ تصدیق صدر جماعت متعلقہ لکھیں یا بالمشافہ دفتری اوقات میں بات چیت کریں۔

خاکسار وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے منجھلے بھائی عزیزم منظور احمد شاہد کراچی میں بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نذیراں بیگم اہلیہ میاں عارف محمد بہاولپوری۔ دارالنصر غربی ربوہ)

۲۔ میرے والد صاحب محترم دو تین ہفتہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اور کمزور بہت ہو گئے ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔ محمد اسماعیل چھوال

۳۔ میری لڑکی عزیزہ مسعودہ مقیم انگلستان میں اچانک بیمار ہو گئی ہے تمام بہنوں بھائیوں سے عزیزہ موصوفہ کی کامل شفایابی کی اور صحت دار عمر کے لئے دعا کر کے مشکور فرمائیں

(بیگم شیخ ایم۔ اے۔ رشید۔ ۷۱-بی بلاک گلبرگ کالونی لاہور)

۴۔ میرا لڑکا عزیزم مسٹر منظور صاحب شاہد صدر کراچی چند یوم سے معدہ کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہے جناح ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہے جملہ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ احمدیہ کی خدمت میں عزیزم کی مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے

خاکسار غلام نبی گردا ور بہاول نگر

۵۔ میری ہمشیرہ صاحبہ (اہلیہ حاجی نور حسین صاحب) گزشتہ دو ماہ سے پیٹ کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ جملہ احباب جماعت انکی صحت یابی کے لئے دعا کریں

اصغر علی 25 نیو ممبر مارکیٹ لاہور

۶۔ میری بھاوجہ صاحبہ اہلیہ ماسٹر عنایت اللہ صاحب نظام آباد ۲ سال سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

مشتاق احمد عزت خان سٹریٹ وزیر آباد

۷۔ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ سخت بیمار ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب سے درخواست دعا ہے۔ لطیف احمد ظفر بھٹی معرفت پوسٹماسٹر احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

۸۔ محترم عم حکیم محمد ابراہیم صاحب عباد کی جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور مقامی جماعت کے السابقون الاولون میں سے ہیں۔ کافی عرصہ سے بیمار ہیں اب ہاتھ پاؤں متورم اور جگر میں خرابی کے ساتھ بخار بھی آنے لگ گیا ہے۔ دن بدن کمزوری بڑھ رہی ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفا عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

حکیم صوفی دین محمد۔ احمدیہ دارالشفاء گوجرانوالہ

۹۔ میرے والد مولوی عبدالواحد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ تین ماہ سے بیمار ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اب افاقہ ہے لیکن کمزور بہت ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ شفا کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

(خاکسار ریاض احمد)

۱۰۔ میری آپا جان اہلیہ مولوی عنایت اللہ خان صاحب خلیل مبلغ مشرقی افریقہ کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ تمام بزرگوں اور بھائیوں سے درخواست دعا ہے۔ عزیزہ راشدہ گرلیں لائن حک لالہ

لازمی چندوں کی نو ماہی وصولی کا نقشہ

(قسط نمبر ۳)

اس وقت یعنی ۱۳ فروری ۱۹۶۲ء تک بڑی بڑی جماعتوں کی طرف سے چندہ عام و حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ کی جو وصولی ہوئی ہے۔ اس کی جماعت وار تفصیل قبل ازیں شائع کی جا چکی ہے۔ نیچے ان جماعتوں کی وصولی کا نقشہ درج ہے۔ جن کا ان چندوں کا بجٹ ایک اور دو ہزار روپیہ سالانہ کے درمیان ہے۔ تا تمام احباب کو اپنی اپنی جماعت کی کارگزاری کا علم ہو جائے۔ اور جہاں جہاں کمی ہے۔ اسے پورا کرنے کے لئے جماعتیں اپنی کوششوں کو تیز کر دیں۔ کیونکہ اب صدر انجمن احمدیہ کے موجودہ سال کے ختم ہونے میں صرف دو اڑھائی ماہ عرصہ رہ گیا ہے۔ اور ہر جماعت کے لئے لازم ہے۔ کہ سال ختم ہونے سے پہلے یعنی ۳۰ اپریل تک اپنا بجٹ پورا کر دے۔ جن جماعتوں کے ذمہ گذشتہ سالوں کے بقائے ہیں۔ انہیں ان بقاؤں کے بے باق کرنے کی بھی فکر کرنی چاہیئے۔

یہ فیصدی وصولی صرف سال رواں کے بجٹ کے مقابلہ میں نکالی گئی ہے۔ اس وقت تک کم از کم پچہتر فیصدی وصولی ہو جانی چاہیئے تھی۔ جن جماعتوں کی وصولی اس سے زیادہ یا اس کے قریب ہے۔ انہیں نظارت بیت المال مبارکباد عرض کرتی ہے۔ ان جماعتوں کے نام دعا کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں بھی پیش کئے جا رہے ہیں۔ والسلام۔

ناظر بیت المال

نمبر ترتیب	نام جماعت	فیصدی وصولی: چندہ عام و حصہ آمد	فیصدی وصولی: چندہ جلسہ سالانہ
۱	پاک پتن	۸۶	۱۳۶
۳	ڈیریانوالہ	۱۰۳	۱۰۶
۵	دانہ زیدکا	۸۳	۱۰۰
۷	بھکو بھٹی	۷۷	۹۷
۹	چک ۳۵ جنوبی	۸۵	۸۵
۱۱	آصف آباد فارم	۸۶	۸۲
۱۳	پھیرو چیچی	۶۷	۹۵
۱۵	گھوگھیاٹ میانی	۸۱	۷۷
۱۷	رادھن	۷۳	۸۵
۱۹	باب الابواب	۶۶	۹۰
۲۱	ڈنگہ	۶۹	۸۳
۲۳	ککرالی	۴۴	۱۰۷
۲۵	ہنول	۷۸	۷۰
۲۷	ٹرگڑی	۸۴	۹۶
۲۹	پبی	۷۰	۷۳
۳۱	ظفر آباد اسٹیٹ دیہہ لوطکا	۶۱	۷۷
۳۳	لاڑکانہ	۵۹	۷۸
۳۵	گوکھڑ سردار محمد	۷۰	۶۵
۳۷	چھور کا ہلول	۴۴	۸۴
۳۹	مریدکے	۶۷	۶۰
۴۱	جیکب آباد	۶۴	۵۸
۴۳	گوئے کی	۴۴	۷۷
۴۵	چک ۸۶-۸۷ شمالی	۵۴	۶۵
۴۷	محراب پور	۵۱	۶۵
۴۹	جنڈو ساہی	۵۵	۵۸
۵۱	بوریوالہ منڈی	۵۱	۵۲
۵۳	سنجر مپانگ	۱۸	۹۱
۵۵	چونڈہ	۳۴	۶۴
۵۷	چارسدہ	۵۷	۴۹
۵۹	کھوکھر غربی	۴۴	۶۴
۶۱	نوہریوالہ	۴۳	۶۱
۶۳	پسرور	۶۷	۳۶

نمبر ترتیب	نام جماعت	فیصدی وصولی: چندہ عام و حصہ آمد	فیصدی وصولی: چندہ جلسہ سالانہ
۲	مانگٹ اونچے	۱۱۰	۱۰۰
۴	چندرکے منگولے	۹۹	۱۰۴
۶	دارالنصر غربی ربوہ	۱۰۰	۷۹
۸	چک ۹۳ ٹی ڈی اے	۹۲	۷۹
۱۰	کوٹ احمدیاں	۸۳	۸۶
۱۲	گوٹھ امام بخش	۶۵	۱۰۰
۱۴	لودھراں	۸۱	۷۹
۱۶	کوٹلی والہ چاہ جیون سنگھ	۶۵	۹۳
۱۸	چک ۲۱ ددھڑ	۵۰	۱۰۶
۲۰	سیالکوٹ چاہ بھاگووال	۷۳	۸۳
۲۲	قلعہ صوبا سنگھ	۶۶	۸۵
۲۴	چک جال	۷۸	۷۱
۲۶	مالوکے بھگت	۸۳	۶۵
۲۸	کیمن کیمپ سکھانوالہ	۵۴	۹۰
۳۰	چک ۲۳ ج ب روم پور چوہلہ	۶۳	۷۶
۳۲	فورٹ سنڈیمن	۶۸	۷۰
۳۴	چک ۱۹۲ مراد	۷۰	۶۶
۳۶	بالاکوٹ	۵۰	۷۹
۳۸	مورو	۹۴	۷۸
۴۰	مرالہ	۶۰	۶۷
۴۲	چک ۳۹ ڈی بی	۶۹	۵۳
۴۴	ڈیرہ اسماعیل خان	۵۸	۶۲
۴۶	گلاوچی	۵۷	۵۹
۴۸	کنڈیارو	۶۱	۵۴
۵۰	چکوال	۵۰	۶۲
۵۲	بدین	۳۷	۷۴
۵۴	نارووال	۴۱	۶۸
۵۶	چوہڑ کانہ	۸۴	۵۸
۵۸	کالرہ دیوان سنگھ	۳۵	۷۱
۶۰	کوٹ آغا	۵۷	۸۴
۶۲	علی پور (ملتان)	۷۸	۲۵
۶۴	چک ۳۲ جنوبی	۵۲	۳۱

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فیصدی: چندہ جلسہ سالانہ
۶۵	اسماعیل کوٹ	۴۴	۵۷
۶۷	چک ۴۲ ج ب کرتارپور	۶۷	۳۰
۶۹	ہانڈو گوجر	۳۵	۵۸
۷۱	کھیوڑہ	۹۴	۳۸
۷۳	مظفرآباد	۵۶	۲۹
۷۵	بہلول پور	۴۱	۴۳
۷۷	ٹنڈو محمد خان	۴۴	۳۹
۷۹	پنڈی بھاگو	۳۹	۴۲
۸۱	پنجتد	۴۵	۳۶
۸۳	خانانو دلی میانوالی	۴۴	۳۶
۸۵	مونگ	۴۹	۳۰
۸۷	مانگا چاہ نگریاں	۴۷	۳۰
۸۹	سوبلیاں	۲۸	۴۳
۹۱	چک سکندر	۶۲	۵
۹۳	کوٹلی آزاد کشمیر	۴۱	۳۵
۹۵	نوکوٹ	۸	۵۴
۹۷	چک ۵ دہیہ راجو	۱۴	۷۴
۹۹	چمیٹر	۳۱	۲۶
۱۰۱	بستی سہرانی	۳۶	۱۹
۱۰۳	بستی رنداں	۱۶	۲۴
۱۰۵	چک ۷ وم شمالی	۳۸	x
۱۰۷	منڈی صادق آباد	۱۳	۲۰
۱۰۹	گھٹیالیاں شہر	۲۰	۱۱
۱۱۱	بوگرہ	۲۰	x
۱۱۳	سلیم پور	۱	۵
۱۱۵		x	x

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فیصدی: چندہ جلسہ سالانہ
۶۶	فورٹ عباس	۴۲	۵۶
۶۸	پیرکوٹ ثانی	۲۴	۵۲
۷۰	کماس	۲۴	۵۱
۷۲	چک ۳۳۴ ج ب دھیڑکے	۴۱	۵۴
۷۴	چک ۳۵۴ ج ب فادرآباد	۲۳	۵۳
۷۶	بستی جھول	۳۹	۴۴
۷۸	چک ۲۶ مراد	۴۰	۴۲
۸۰	کلاسوالہ	۳۸	۳۴
۸۲	روڑہ	۵۱	۲۹
۸۴	مدرسہ چٹھہ	۳۰	۵۰
۸۶	ہیگم کوٹ	۴۶	۳۲
۸۸	چک ۲ ٹی ڈی اے	۴۴	۴۳
۹۰	چک ۹۳-۶-آر	۳۷	۳۳
۹۲	کالا گجراں	۲۶	۳۸
۹۴	چک ۲۹۵ ج ب بیریانوالہ	۲۶	۴۰
۹۶	چک ۱۳-۳ این جنوبی	۱۵	۴۶
۹۸	تخت ہزارہ	۲۶	۳۳
۱۰۰	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۳۷	۱۹
۱۰۲	تلونڈی راہوالی	۲۷	۱۸
۱۰۴	قیام پور (گوجرانوالہ)	۴۰	۱۵
۱۰۶	اصل گوکے	۳۰	۴
۱۰۸	رنگ پور	۲۴	۸
۱۱۰	پیرو چک	۲۰	۳
۱۱۲	گگ منڈی	۱۲	۶
۱۱۴	گردڈا	۴	x

(ناظر بیت المال)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے صدقہ جاریہ میں

طلباء اور طالبات کی شمولیت

دفتری اطلاع کے مطابق جن طلباء اور طالبات نے اپنے امتحانات میں کامیابی پر بطور شکرانہ چندہ برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون تحریک جدید کو ادا کیا ہے۔ ان کے اسماء معہ ان کی مالی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ قارئین کرام دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو آئندہ روحانی و جسمانی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

۱۔ عزیزہ امۃ مبارکہ خانم بنت چوہدری محمد یعقوب خان صاحب غلام محمد آباد لائلپور ۔۔ ۵
۲۔ عزیزہ امۃ الوحید جوہر آباد کالونی کراچی ۱۹ ۔۔ ۵
۳۔ عزیز قریشی ناصر احمد ابن مکرم قریشی محمد افضل صاحب ربوہ ۔۔ ۵
۴۔ عزیز عطاء المجیب ابن مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ربوہ ۔۔ ۶
۵۔ عزیزہ فیروزہ فائزہ بنت مکرم اے آر جنید صاحب ہاشمی ربوہ ۔۔ ۵
۶۔ عزیزہ امۃ السلام بنت مکرم عبدالجلیل صاحب عشرت کرشن نگر لاہور ۔۔ ۵

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

دو معتکف حضرات کا ترک حقہ نوشی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حقہ نوشی کو لغو فعل قرار دیا ہے اور قرآن کریم کا فرمان ہے کہ مومن لغویات سے اجتناب کرتے ہیں۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ ہمارے احباب اس لغو فعل سے اجتناب کرتے جاتے ہیں۔ گذشتہ رمضان المبارک میں دو معتکف حضرات نے حقہ نوشی ترک کر دی (۱) محمد شفیع صاحب مجلس میکر سیالکوٹ شہر اور (۲) ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب امیر جماعت احمدیہ محمود آباد۔ ضلع جہلم۔ احباب دعائے استقامت فرما دیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

وصایا

ضروری نوٹ :۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کر لیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۱۷۲۳۰ میں عبدالوحید احمد ولد فیض محمد صاحب مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۴ سال بیعت مارچ ۱۹۶۱ء ساکن بدر علی حال راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۰۰/- روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد۔ عبدالوحید احمد معرفت مسجد احمدیہ "نور" مری روڈ راولپنڈی گواہ شد۔ رحیم بخش سیکرٹری مال مرکزی جماعت احمدیہ راولپنڈی ۲۔ گواہ شد محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا نظارت وصیت ربوہ حال راولپنڈی

مسل نمبر ۱۷۲۳۱ میں مرزا صالح علی ولد مرزا صفدر علی صاحب قوم مغل پیشہ زمینداری عمر ۶۶ سال پیدائشی احمدی ساکن معرفت مسجد احمدیہ ڈرگ روڈ کراچی نمبر ۸ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ نومبر ۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے میری تین عدد دکانیں واقع کنری براستہ میرپور خاص ضلع تھرپارکر ان تینوں دکانوں کی قیمت اس وقت اندازاً دس ہزار روپیہ ہے یہ میری واحد ملکیت ہے اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں ہے میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اس وقت میری کوئی آمد نہیں ہے اگر کسی وقت کسی ذریعہ سے میری آمد پیدا ہو جائے تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی میرے ذمہ ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم العبد مرزا صالح علی ولد مرزا صفدر علی۔ گواہ شد برکت اللہ محمود مربی سلسلہ احمدیہ کراچی ۲۔ گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل نمبر ۱۷۲۳۲ میں برکت بی بی بیوہ نور ماہی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۱۵ء ساکن کوچہ احمدیہ ننکانہ صاحب ڈاک خانہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۷/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ حق مہر مبلغ -/۱۲ روپیہ جو خاوند مرحوم سے وصول کر لئے تھے (۲) مبلغ دس روپے ماہوار بطور جیب خرچ لیپران سے وصول ہوتا ہے میں اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ضلع جھنگ کرتی ہوں اس کے علاوہ تاحال میری کوئی جائداد نہیں ہے آئندہ جو میری جائداد ہوگی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد جو میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ ربوہ مستحق ہوگی العبد نشان انگوٹھا۔ برکت بی بی بیوہ نور ماہی مذکورہ وصیت کنندہ کوچہ احمدیہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد (ماسٹر) غلام محمد سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ ننکانہ ضلع شیخوپورہ ۲۔ اللہ داد مان سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب

مسل نمبر ۱۷۲۳۳ میں منور احمد ایل بی ایس ولد چوہدری ظفر علی بڈھر قوم جاٹ بڈھر پیشہ ڈاکٹر عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن گکھڑ منڈی ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ دسمبر ۱۹۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری منقولہ و غیر منقولہ جائداد فی الحال کوئی نہیں کیونکہ میرے والد صاحب بفضل خدا زندہ موجود ہیں اگر آئندہ کوئی جائداد زندگی میں پیدا کروں یا میرے مرنے کے بعد میرا جو بھی متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں فی الحال والد صاحب کی طرف سے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار بطور جیب خرچ ملتے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ اور آئندہ جو بھی آمد ہوا کرے گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا العبد منور احمد ولد چوہدری ظفر احمد بڈھر گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ۔ ۱۔ گواہ شد ظفر علی بقلم خود گکھڑ منڈی ۲۔ انوار احمد بڈھر ولد چوہدری ظفر علی بڈھر گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر ۱۷۲۳۴ میں اقبال بیگم زوجہ نذیر احمد ساجد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی جھنگلاں ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور حال پی۔ اے۔ ایف سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد غیر منقولہ کوئی نہیں زیور۔ کانٹے ½ تولہ طلائی۔ انگوٹھیاں طلائی ایک تولہ مشین۔ تین صد روپیہ میری ملکیت ہے زیورات کی کل قیمت اندازاً تین صد پچیس (۳۲۵/-) روپے ہے نیز میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۵۰۰ روپے ہے جو ابھی تک ادا نہیں ہوئے مذکورہ بالا جائداد کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں مجھے میرے خاوند کی طرف سے بطور جیب خرچ -/۱۰ روپے ملتے ہیں اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں آمد میں جو کمی بیشی ہوگی اس کے مطابق حصہ آمد ادا کرتی رہوں گی الامۃ اقبال بیگم بقلم خود گواہ شد چوہدری نعمت علی ولد چوہدری فتح محمد صاحب پی اے ایف سرگودھا ۲۔ گواہ شد محمد احمد مبشر ولد مولوی محمد الدین صاحب اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر ریلوے سٹیشن ڈیپارچر یارڈ کراچی ۸ حال ربوہ۔

مسل نمبر ۱۷۲۳۵ میں ملک حیدر علی صحابی ولد ملک نقل قوم اعوان پیشہ زمینداری عمر ۸۴ سال بیعت ۱۹۰۴ء ساکن دوالمیال ڈاکخانہ خاص ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اگست ۱۹۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری غیر منقولہ جائداد حسب ذیل ہے میری مزروعہ زمین ۳۲ بیگھہ ۷ مرلہ ہے جو کہ بارانی ہے اس میں سے دو بیگھہ زمین ملحقہ گاؤں موضع ڈھری سیدان واقع ہے اور باقی ۳۰ بیگھہ ۷ مرلہ زمین موضع دوالمیال میں واقع ہے یہ میری واحد جائداد ہے اس کی قسم وار تفصیل مع قیمت مندرجہ ذیل ہے

نمبر	رقبہ	شرح	قیمت
۱	۶½ بیگھہ زرخیز	ایک ہزار روپیہ فی بیگھہ جس کی قیمت مبلغ	۶۵۰۰/- روپے
۲	۵ " "	۹ صد " "	۴۵۰۰/-
۳	۱۰½ " "	۶ صد " "	۶۳۰۰/-
۴	۴ " "	۵ صد " "	۲۰۰۰/-
۵	۴ " "	۴ صد " "	۱۶۰۰/-
۶	۲ " "	۲ صد " "	۴۰۰/-
۷	۵ مرلہ "	۲۰ فی مرلہ "	۱۰۰/-

کل ۳۲ بیگھہ ۷ مرلہ زمین کی قیمت مبلغ -/۲۱۴۰۰ روپے اکیس ہزار چار صد روپے ہے لیکن اس جائداد میں سے ۸ بیگھہ زمین مبلغ دو ہزار چار صد روپیہ (۲۴۰۰/-) میں رہن باقبضہ ہے یہ قرضہ کل جائداد کی قیمت میں سے منہا کر کے باقی کی قیمت انیس ہزار روپے (۱۹۰۰۰/-) روپیہ ہے سکنی زمین تقریباً چالیس مرلہ ہے جس کی قیمت مبلغ -/۲۰۰ صد روپیہ کے حساب سے آٹھ ہزار روپیہ بنتی ہے اس زمین پر ایک پختہ اور دو کچے مکان واقع ہیں جن کی قیمت مبلغ -/۲۰۰۰ روپے ہے اس طرح کل رہائشی جائداد کی قیمت مبلغ ۱۰۰۰۰ روپے بنتی ہے مندرجہ بالا جائداد کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں لیکن اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ جائداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی لیکن میرا گزارہ جائداد پر نہیں بلکہ مجھے میرے بڑے لڑکے عزیزم کیپٹن ملک عبدالرحمٰن صاحب کی طرف سے فی الحال مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار گزارہ کے لئے ملتے ہیں ایسی جو رقم بھی مجھے میرے گزارہ کے لئے ملے گی اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم الراقم ملک حیدر علی موصی ولد ملک نقل بقلم خود احقر ملک مظفر احمد ولد ملک حیدر علی موصی ۱۵۶۷۹۔ نوٹ مجھے اپنے والد کی وصیت مندرجہ بالا پر بحیثیت جائداد وارث کوئی اعتراض نہیں گواہ شد ملک امیر علی نمبردار سیکرٹری مال جماعت احمدیہ دوالمیال (۲) گواہ شد حمید اللہ خان موصی ۱۳۱۷۹ دوالمیال

مسل نمبر ۱۷۲۳۶ میں امۃ المالک بنت پیر صلاح الدین قوم صدیقی قریشی پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ۵۴ مزنگ روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹ دسمبر ۱۹۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت منقولہ اور غیر منقولہ کوئی جائداد نہیں تاہم میرے پاس سونے کا زیور ہے جس کا وزن ۹ (نو) تولے تقریباً بنتا ہے نیز میرا گزارہ -/۳۰ روپے ماہانہ جیب خرچ پر ہوتا ہے جو مجھے اپنے والد سے ملتا ہے اور اس کے ۱/۱۰ کی میں بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ (مرکز قادیان) وصیت کرتی ہوں نیز میری وفات کے وقت اگر میری کوئی جائداد ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی لیکن جس جائداد کا ۱/۱۰ میں اپنی زندگی میں صدر انجمن احمدیہ کو ادا کر دوں وہ اس وصیت سے مستثنیٰ ہو۔ الامۃ امۃ المالک بنت پیر صلاح الدین ۵۴ مزنگ روڈ۔ لاہور۔ ۱۔ گواہ شد پیر معین الدین وصیت ۷۲۶۰ گواہ شد ضیاء الدین وصیت ۶۰۶۹۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم چوہدری رشید سلیم صاحب ایڈووکیٹ لاہور کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے نومولودہ مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب احمدی کوٹ فرزند علی چک ۱۲۲ ڈاکخانہ خاص براستہ رحیم یار خان کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر محمد دین صاحب آف وہاڑی ضلع ملتان کی نواسی ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور اسے نیک صالحہ خادمہ دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

(رشیق احمد انجم)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۲۲ فروری۔ صدر ایوب نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان عوامی جمہوریہ چین اور امریکہ میں مصالحت کرانے کے لئے اپنی خدمات پیش کرنے کے لئے تیار ہے۔ اور اگر اسے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرنے کو کہا گیا۔ تو ہمیں بڑی خوشی ہوگی صدر ایوب نے یہ بات کل ایوان صدر میں ایک پریس کانفرنس خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس کانفرنس میں زیادہ تر وہ غیر ملکی اخبار نویس شریک تھے جو مسٹر چو این لائی کے دورۂ پاکستان کی رپورٹ بھیجنے کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ صدر نے مزید کہا مجھے توقع ہے کہ مسٹر چو این لائی مسئلہ کشمیر پر بات چیت کریں گے۔ لیکن ابھی ہمارے مذاکرات میں جو ابھی جاری ہیں یہ مرحلہ نہیں آیا۔ صدر نے بھارت کو امریکہ کی فوجی امداد، افریشیائی اقوام کے درمیان اقتصادی تعاون اور مغربی ملکوں سے پاکستان کے تعلقات کا بھی ذکر کیا۔

ایک مغربی نامہ نگار نے صدر سے دریافت کیا کہ آیا پاکستان عوامی جمہوریہ چین اور امریکہ میں مصالحت کرانے کے لئے اپنے اثر و رسوخ سے کام لے گا۔ اس پر صدر ایوب نے مسکرا کر جواب دیا کہ ہم مفروضوں پر کام نہیں کرتے۔ امریکہ نے اس سلسلے میں ہم سے کبھی کوئی درخواست نہیں کی اور نہ ہم خواہ مخواہ ٹانگ اڑانے کے قائل ہیں۔ تاہم صدر نے کہا کہ اگر اس بارے میں ہم سے درخواست کی گئی تو پاکستان اپنی خدمات پیش کرنے کو تیار ہے۔ اس سے ایشیا اور دنیا کے امن کے مفاد کو تقویت پہنچے گی۔

صدر نے بتایا کہ مسٹر چو این لائی نے میرے ساتھ چین اور امریکہ کے تعلقات پر گفتگو کی ہے اور امریکہ سے متعلق اپنی شکایات سے بھی مجھے آگاہ کیا ہے۔

صدر ایوب نے کہا کہ امریکہ نے پچھلے چند سالوں کے دوران بھارت میں بعض ایسے اقدامات کئے ہیں جو پاکستان کی سلامتی کے منافی ہیں۔ صدر نے یہ بات ایک غیر ملکی نمائندہ کے استفسار پر کہی۔ جس نے ان سے امریکہ اور پاکستان کے موجودہ تعلقات پر تبصرہ کرنے کے لئے کہا تھا۔

انقرہ ۲۲ فروری۔ ترکیہ کے وزیراعظم جناب عصمت انونو پر کل قاتلانہ حملہ کیا گیا لیکن وہ بال بال بچ گئے۔ جناب عصمت انونو کی عمر ۸۰ برس ہے۔ ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ وہ ۱۹۶۰ء کے انقلاب کا مخالف ہے

ایتھنز ۲۲ فروری۔ حکومت یونان کے اعلان کے مطابق یونان کے ولی عہد شہزادہ کنسٹنٹائن کو یونان کا ریجنٹ مقرر کیا گیا ہے۔

راولپنڈی ۲۲ فروری۔ صدر ایوب اور چین کے وزیراعظم مسٹر چو این لائی نے کل اپنی بات چیت کا دوسرا دور شروع کیا۔ ایشیا کے ان رہنماؤں کے درمیان بات چیت صبح دس بجے شروع ہوئی اور مسلسل تین گھنٹے تک جاری رہی۔ بات چیت آج پھر ہوگی کل مسئلہ کشمیر اور بنڈونگ کانفرنس کی طرز پر دوسری افریقی ایشیائی کانفرنس بلانے کی تجویز کے موضوعات زیر بحث آئے۔ متعلقہ افسروں نے دونوں رہنماؤں کی بات چیت کے بارے میں ابھی کچھ نہیں بتایا۔ صرف اتنا معلوم ہوا ہے کہ بات چیت بڑے خوشگوار ماحول میں جاری رہی۔

نئی دہلی ۲۲ فروری۔ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے کہا ہے کہ کشمیر میں عوام کے مصائب و آلام عارضی ہیں۔ اور ظلم و تشدد کا یہ دور ایک نہ ایک دن ضرور ختم ہوگا۔ انہوں نے یہ بات عید کے موقع پر جموں جیل سے ایک پیغام میں کہی ہے۔ جو انہوں نے عوام کی طرف سے عید مبارک کے پیغامات کے جواب میں جاری کیا ہے۔ شیخ عبداللہ نے کہا کہ کشمیری عوام کا یہ فرض ہے کہ وہ ذہنی تشنج کے وقت غیر محتاط نہ ہو جائیں۔ شیخ عبداللہ کا یہ پیغام جیل کے حکام نے سنسر بھی کیا ہے۔ انہوں نے پیغام میں کہا کہ فرض کی ادائیگی مصائب و آلام کا جزو ہوتی ہے۔ یہ مصائب اور ظلم و تشدد عارضی ہے اور ایک نہ ایک دن ضرور ختم ہوگا۔

ڈھاکہ ۲۲ فروری۔ کل یہاں صوبائی اسمبلی کے ارکان نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ چین کے وزیراعظم مسٹر چو این لائی کو جو آج ڈھاکہ پہنچ رہے ہیں پیر کے روز اسمبلی سے خطاب کرنے کی دعوت دی جائے۔ ایوان نے اسمبلی کے سپیکر سے درخواست کی کہ وہ یہ دعوت چین کے وزیراعظم مسٹر چو این لائی تک پہنچا دیں اور اگر وہ ایوان سے خطاب کرنے پر رضامند ہوں تو اس مقصد کے لئے پیر کو خاص اجلاس منعقد کیا جائے۔ مسٹر چو این لائی کو ایوان سے خطاب کرنے کی دعوت دینے کی تحریک قائد حزب اختلاف خواجہ محمد صفدر نے پیش کی۔

راولپنڈی ۲۲ فروری۔ صدر ایوب نے کل صبح اس جانب اشارہ کیا کہ پاکستان نے کراچی اور شنگھائی کے درمیان فضائی سروس کا جو منصوبہ بنایا ہے۔ اس سلسلہ میں پاکستانی طیاروں کے جاپان میں اترنے سے متعلق صورت حال بہتر ہو گئی ہے۔ صدر نے کل اخباری نمائندوں کو بتایا کہ اس بارے میں مسٹر چو این لائی سے کوئی بات چیت نہیں کی گئی۔ کیونکہ اس کی چنداں ضرورت ہی نہیں تھی۔ ایک جاپانی نامہ نگار کے سوال کے جواب میں صدر نے مسکراتے ہوئے کہا کہ اگر آپ ہمیں جاپان میں اترنے کی اجازت نہیں دیتے تو ہم اس کے متعلق کیا کر سکتے ہیں۔ ہم چین تک اپنی سروس چلائیں گے۔ اور پھر کراچی واپس لوٹ آئیں گے تا

م لیکن مجھے یقین ہے کہ صورت حال اب بہتر ہو رہی ہے۔

اعلان نکاح

عزیزم سید محمد یحیٰی صاحب ابن مکرم کرنل ڈاکٹر سید محمد یوسف صاحب کا نکاح ہمراہ سیدہ نعیمہ صادقہ صاحبہ بنت مکرم سید محمد مقصود علی شاہ صاحب مرحوم پانچ ہزار روپیہ مہر پر مورخہ ۸ فروری ۶۴ء کو نماز مغرب سے قبل مسجد مبارک میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھا۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(سید منیر احمد باہری ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر غلام حیدر صاحب بعارضہ پیچش لاہور میں بہت بیمار ہیں اور بغرض علاج میو ہسپتال میں داخل ہیں۔ عمر بھی بہت زیادہ ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ڈاکٹر صاحب موصوف کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے آمین (سید ضیاء احمد آف منصوری)۔